سندھ آرڈیننس نمبر XIII مجریہ 2013

SINDH ORDINANCE NO.XIII OF 2013

سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2013

THE SINDH HIGH DENSITY DEVELOPMENT BOARD (AMENDMENT) ORDINANCE, 2013

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title, Commencement and

2. سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 2010 کی دفعہ 4 کی ترمیم

Amendment of section 4 of Sindh Act. X of 2010

سندھ آرڈیننس نمبر XIII مجریہ 2013

SINDH ORDINANCE NO.XIII OF 2013

سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2013

THE SINDH HIGH DENSITY DEVELOPMENT BOARD (AMENDMENT) ORDINANCE, 2013

[21 فروری 2013]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ ایکٹ، 2010 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ہائی ڈینسٹی ڈولپمینٹ بورڈ ایکٹ، 2010 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ کر نافرمایاہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ہائی ڈینسٹی ڈیولپمینٹ بورڈ (ترمیم) آرڈیننس، 2013 کہاجائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title, Commencement and
2. سندھ ہائی ڈینسٹی ڈیولپمینٹ بورڈ ایکٹ، 2010 میں دفعہ 3 کے لیئے ذیل کو متبادل بنایاجائیگا:- "3. **بورڈ کا آئین.** حکومت اس ایکٹ کے تحت صوبے کے شہروں کے لیئے ایک بورڈ تشکیل دیگا، بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:- "	سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 2010 کی دفعہ 4 کی ترمیم Amendment of section 4 of Sindh Act. X of 2010

i.	وزیر اعلیٰ سندھ	چیئرمین
ii.	صوبائی وزیر، لوکل گورنمنٹ اور ہائوسنگ ٹائون پلاننگ ڈپارٹمینٹ	وائس چیئرمین
iii.	چیف سیکریٹری	میمبر
iv.	سیکریٹری، لوکل گورنمنٹ، ہائوسنگ	میمبر
v.	میئر یا ایسی صورت میں منسلک کائونسل کا چیئرمین ہوسکتا ہے	میمبر
vi.	عمارت کا چیف کنٹرولر یا جیسا معاملہ منسلک ضلعے کی عمارت کے کنٹرول کا سربراہ ہوسکتا ہے۔	میمبر کے ساتھ سیکریٹری بھی
vii.	منسلک کائونسل کے ماسٹر پلان کا سربراہ۔	میمبر

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیاجاسکتا۔